© rasailojaraid.com

# تنقید و تبصرہ

**بائبل کیا ہے:** مصنف مولانا محمد تقی عثمانی، شائع کردہ مکتبہ دارالعلوم کراچی-۱۴، صفحات ۹۲، قیمت ایک روپیہ ۸۰ پیسے-

تاریخ اشاعت جولائی ۱۹۷۳

یہ کتاب مذکورہ پتے کے علاوہ مندرجہ ذیل پتوں سے بھی دستیاب ہوسکتی ہے۔

۱۔ ادارۃ المعارف ڈاکخانہ دارالعلوم کراچی-۱۴-

۲۔ دارالاشاعت مولوی مسافر خانہ، کراچی-۱-

۳۔ ادارۂ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی، لاہور-

ہمارے ملک میں پچھلے چند سالوں سے دوسرے ادیان و مذاہب کے مطالعہ کا ذوق کسی نہ کسی قدر بڑھ رہا ہے اور اس موضوع پر ہماری زبان میں متعدد قابل ذکر تصانیف ماضی قریب میں شائع ہوئی ہیں۔ تقابلی مطالعۂ ادیان پر شائع ہونے والے اس لٹریچر کا اکثر و بیشتر حصہ عیسائیت کے مطالعہ پر مشتمل ہے۔ اس کی ایک وجہ جہاں عیسائیوں کی ہمارے ملک پر دو سو سال تک حکومت اور ان کی معاشی، ثقافتی اور تعلیمی برتری ہے وہیں اس کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ ہمارے ملک میں ہماری اپنی زبان میں اگر کسی مذہب کے بارے میں سب سے زیادہ لٹریچر دستیاب ہے تو وہ عیسائیت ہی کے بارے میں ہے۔ عیسائیت اور اسلام کے تقابلی مطالعہ اور خود عیسائیت کے معروضی مطالعہ کے لئے ہمارے ملک میں بعض مستقل بالذات ادارے بھی کام کر رہے ہیں۔ ان اداروں کے علاوہ ہمارے ہاں کے متعدد تعلیمی اداروں میں بھی عیسائیت سمیت مختلف مذاہب پر مطالعاتی کام ہو رہا ہے۔ پاکستان کی تقریباً تمام جامعات میں اسلامیات کے اعلیٰ امتحانات میں تقابل ادیان کا مضمون ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے شامل ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



کراچی کے معروف علمی و تعلیمی ادارے دارالعلوم کراچی، نے مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کی سرپرستی میں جہاں اور بہت سے کام شروع کر رکھے ہیں وہیں یہ ادارہ عیسائیت کے بارہ میں بہت سی معلوماتی کتابیں وقتاً فوقتاً شائع کرتا رہتا ہے۔ چند سال ہوئے اس ادارہ نے عیسائیت کی تردید میں شہرہ آفاق عربی کتاب اظہارالحق (مصنفہ مولانا رحمت اللہ کیرانوی مرحوم) کا اردو ترجمہ عمدہ مقدمہ اور حواشی کے ساتھ تین ضخیم جلدوں میں شائع کیا۔

حال ہی میں دارالعلوم نے ''بائبل کیا ہے،، کے عنوان سے ۹۲ صفحات پر مشتمل یہ کتابچہ شائع کیا ہے۔ یہ کتابچہ اظہارالحق ہی کے پہلے باب کے بعض اقتباسات اور چند نئی تحریروں کا مجموعہ ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ کتابچہ میں اصل کتاب کے صفحات کا حوالہ کہیں نہیں دیا گیا کہ پڑھنے والے ان اقتباسات کو اصل کتاب میں بھی دیکھ سکتے۔ ان اقتباسات کے علاوہ بعض کئی دوسری اہم باتیں بھی بلاحوالہ درج کر دی گئی ہیں۔ مثلاً لندن ٹائمز سے منسوب یہ مشہور جملہ کہ اگر یہ کتاب (اظہارالحق) دنیا میں پڑھی جاتی رہی تو دنیا میں مذہب عیسوی کی ترقی بند ہو جائے گی بلا حوالہ درج کردیا گیا ہے۔

کتابچہ کے پہلے باب ''بائبل کیا ہے،، میں کتاب مقدس میں مختلف اسفار و کتب کا تعارف کراتے ہوئے یہ بتایا گیا ہے کہ ان میں سے کون سی کتابیں اور کون سے اسفار کس فرقہ کے نزدیک مسلم الثبوت ہیں اور کس فرقہ کے نزدیک کون کون سے اسفار و کتب ساقط الاعتبار ہیں۔ دوسرے باب ''بائبل اختلافات سے لبریز ہے،، میں کتاب مقدس کے ۲۱ تضادات بطور مثال و نمونہ بیان کئے گئے ہیں۔ تیسرے باب میں (جو مؤلف کی اپنی تحریر پر مشتمل ہے) انجیل برناباس کا تعارف کرایا گیا ہے۔ اس ضمن میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



فاضل مؤلف نے انجیل برناباس اور مروجہ اناجیل اربعہ کے مابین اختلافات بیان کرتے ہوئے انجیل برناباس کی بعض ایسی عبارتوں کے حوالے دئے گئے ہیں جن میں واضح طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس کے بعد انجیل برناباس کی تاریخ اور اس کے مؤلف برناباس حواری کے مختصر حالات زندگی پیش کئے گئے ہیں۔ آخر میں مولف نے انجیل برناباس کی اصلیت و اعتبار پر بعض اعتراضات و شبہات کے جوابات دیتے ہوئے دلائل و شواہد کے ساتھ مسیحی مصنفین کے اس خیال کی بھی تردید کردی ہے کہ کتاب یہ اصل میں کسی مسلمان کی تصنیف ہے اور اس نے اس کو برناباس حواری کی طرف منسوب کردیا ہے۔

بہ حیثیت مجموعی یہ ایک مفید کتابچہ ہے اور ان لوگوں کے لئے خصوصیت کے ساتھ مفید ہے جو عیسائیت کے بارے میں بہت زیادہ مطالعہ نہیں رکھتے اور وقت کی کمی کی وجہ سے ضخیم کتابوں کے مطالعہ سے قاصر ہیں۔

محمود احمد غازی۔

---

**دیوان ابی بکر الشبلی :** عربی حجم ۲۳۰ صفحات، طبع بغداد، — قیمت پندرہ روپے تقریباً۔

جمع، تحقیق و تصحیح : ڈاکٹر کامل مصطفیٰ الشیبی۔

ملنے کا پتہ : مکتبہ المثنیٰ، شارع المتنبی، بغداد۔

حضرت ابوبکر جعفربن یونس المعروف بہ دلف بن جحدر الشبلی الاشتروسنی ہمارے قدیم ترین صوفیائے کرام میں سے ہیں، ان کی ولادت بمقام سامرا میں تقریباً ۲۴۷ھ ہجری میں اور وفات بمقام بغداد بتاریخ ۲۸ ذی الحجہ ۳۳۴ھ ہجری (مطابق ۳۱ جولائی ۹۴۶ء) ہوئی۔

یہ اصلاً ترک تھے اور سمرقند سے کچھ دور ضلع اشتروسنہ کا ایک

© rasailojaraid.com